قومی احتساب بیورو

(اسلام آباد)

****

Dated: 24th May, 2025

نیب نے سہ ماہی وصولیوں کی تفصیلات جاری کر دی

قومی احتساب بیورو (نیب) نے سال 2025 کی پہلی سہ ماہی (جنوری تا مارچ) کے دوران 88 ارب روپے سے زائد رقم برآمد اور تقسیم کی۔

ان میں 2.0847 ارب روپے کی براہِ راست، اور 86 ارب روپے کی بالواسطہ وصولیاں شامل تھیں، جن کا تعلق غیر قانونی منتقلی اور قبضے سے متعلق مقدمات میں ملوث سرکاری و نجی اراضی سے تھا۔ برآمد شدہ رقوم متعلقہ متاثرہ اداروں کو واپس کر دی گئیں۔

بالواسطہ وصولیوں کے حوالے سے، نیب بلوچستان نے 340 ایکڑ چلتن پارک اور 250 ایکڑ محکمہ جنگلات کی سرکاری اراضی بازیاب کروائی، جس کی مالیت 6.45 ارب روپے ہے۔ نیب خیبر پختونخوا نے سوات یونیورسٹی، ریونیو اور جنگلات کے محکموں کے افسران / اہلکاران کے خلاف انکوائری کیس میں 0.56 ارب روپے کی رقم حاصل کی۔ نیب لاہور نے ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، اسٹیٹ لائف انشورنس ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، سرور اور میگا والاز کے میگا کیس میں 70.87 ارب روپے کی وصولی کی۔ نیب ملتان نے جی ایف ایس سیون ونڈرز ہاؤسنگ سکیم کے 13.206 ملین روپے برآمد کئے۔ جبکہ نیب سکھر نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی 8.53 ارب روپے مالیت کی 610 ایکڑ اراضی بازیاب کرائی۔

براہِ راست وصولیوں کے حوالے سے، نیب نے 9.72 ملین روپے، وفاقی حکومت کو، 10.80 ملین روپے صوبائی حکومتوں کو، اور 73.51 ملین روپے مختلف محکموں اور مالیاتی اداروں کو منتقل کیے۔ مزید برآں، ایک بڑی رقم یعنی 1990.771 ملین روپے دھوکہ دہی کے مختلف مقدمات کے 19105 متاثرین میں براہ راست تقسیم کی گئی۔ اس میں نیب راولپنڈی کی جانب سے نیشنل ہاؤس بلڈنگ اینڈ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے 4778 متاثرین کو 72.04 ملین روپے، نیب لاہور کی جانب سے ایڈن ہاؤسنگ کیس کے 11855 متاثرین کو 1168.26 ملین روپے نیب لاہور کی جانب سے ایس ایچ جی و دیگر کیسز کے 989 متاثرین کو 405.08 ملین روپے، نیب راولپنڈی کی جانب سے ارائیں سٹی کیس کے 496 متاثرین کو 111.08 ملین روپے، نیب لاہور کی جانب سے ٹیوٹا موٹرز گجرانوالا کیس کے 452 متاثرین کو 109.15 ملین روپے، نیب راولپنڈی کی جانب سے گلشن رحمان کیس کے 246

متاثرین کو 23.56 ملین روپے، نیب لاہور ٹی ایچ جی کیس کے 99 متاثرین کو 12.07 ملین روپے، نیب راولپنڈی کی جانب سے گیلانی ہاوسنگ کارپوریشن کے 60 متاثرین کو 47.31 ملین روپے، نیب لاہور کی جانب سے احمد سٹی ہاوسنگ سکیم کے 78 متاثرین کو 3.631 ملین روپے اور دیگر مختلف سکیموں کے 52 متاثرین کو 38.589 ملین روپے دیئے گئے۔

2025 کی پہلی سہ ماہی میں کی گئی یہ وصولیاں نیب کی اس کے قیام سے لے کر اب تک کی مجموعی وصولیوں کو 6.236 کھرب روپے تک لے گئی ہیں، جس میں سے 62.92٪ (3.92 کھرب روپے) گزشتہ 18 مہینوں میں وصول کیے گئے ہیں۔

یہ وصولیاں انفرادی اور اداروں سے پلی بارگین، رضاکارانہ واپسی اور تصفیہ جات کے ذریعے کی گئیں۔

خطیر رقوم کی تقسیم اس امر کی غمازی کرتی ہے کہ نیب نہ صرف بدعنوان عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانے کے لیے پرعزم ہے بلکہ مالیاتی فراڈ کے متاثرین کو جلد از جلد رقوم کی واپسی یقینی بنانے کے لیے بھی سرگرم ہے۔ نیب لوٹے گئے عوامی وسائل کی بازیابی اور کرپشن سے پاک پاکستان کے وژن کے لیے پرعزم ہے۔